خلقت شہزادہ علی اکبرؑ

اکبر علی اکبرؑ، ہمشکلِ پیمبرؐ، اللھم صلِ علیٰ، اللھم صلِ علیٰ

اکبر یہ چاہتا ہے کہ اکبرؑ بناؤں میں
اپنے جمالِ ذات کا مظہر بناؤں میں
نورِ ازل کا نقشِ مکرر بناؤں میں
اِک بار پھر رسولؐ کا پیکر بناؤں میں

دوبارہ اپنے حُسن کا جوہر بناؤں میں
میں ہوں علی سو اب علی اکبرؑ بناؤں میں

جی چاہتا ہے دوسرا احمدؐ بناؤں میں
جی چاہتا ہے حُسن کی اِک حد بناؤں میں
خوش قامتوں میں سب سے ہی خوش قد بناؤں میں
ہے جی میں کربلا کا محمدؐ بناؤں میں

ایسا بناؤں جو مرے نازوں کا ناز ہو
سر تا قدم یہ پورے کا پورا نماز ہو

جبرئیلؑ جاؤ عظمتِ عمرانؑ لے کے آؤ
یاسین اور سورہِ رحمٰن لے کے آؤ
الحمد اُٹھو، لولو و مرجان لے کے آؤ
ایسا کرو کہ پورا ہی قرآن لے کے آؤ

اپنے کرم میں ساری کرامات گوندھ کر
اِس کا بدن بناؤں میں آیات گوندھ کر

بارہ اماموں کی اِکائی کو گوندھ کر
کُل انبیاء کی ساری کمائی کو گوندھ کر
یعنی خود اپنی ساری خدائی کو گوندھ کر
میں کبریا ہوں اپنی بڑائی کو گوندھ کر

ایسا بناؤں ذات کی جو حد دکھائی دے
ایسا ہو جو علیؑ کو محمدؐ دکھائی دے

بے مثل مصطفیؐ کی ہے تصویرِ بے مثال
اے موسیٰؑ لاؤ طور سے وہ نورِ ذوالجلال
اے ابراہیمؑ لاؤ رسولوں کا سب کمال
میرے حبیب لانا ذرا اپنے خد و خال

اِن سب تجلیوں سے ہی اکبرؑ سجاؤں میں
یوسفؑ کا حُسن لاؤ کہ پاؤں بناؤں میں

تخلیق کے کمال کا حاصل وصول ہو
شبیرؑ نے جو مانگی دعا وہ قبول ہو
روشن شعائے نور سے بیتِ بتولؑ ہو
یہ میرا شاہکار مکمل رسولؐ ہو

مہکے گُلِ بہشت سے گلشن بتولؑ کا
جھولی میں ہو حسینؑ کی بچپن رسولؐ کا

چہرے میں اِس کے چہرۂ وحدت کا رنگ ہو
پیکر میں اِس کے اوجِ ولایت کا رنگ ہو
قامت میں ہر اماموں کی قامت کا رنگ ہو
مثلِ رسولؐ اِس میں رسالت کا رنگ ہو

دھراؤں آج پھر میں کہانی رسولؐ کی
میرا حسینؑ دیکھے جوانی رسولؐ کی

مجھ کو یہ ذاتِ حُسن سجانے پہ فخر ہو
پائے حسینؑ اِس کو تو پانے پہ فخر ہو
مجھ کو یہ شاہکار دکھانے پہ فخر ہو
ایسا بنے کہ مجھ کو بنانے پہ فخر ہو

اپنے حُسیں حبیب کی تنویر دیکھ کر
میں خود کو خود بھی داد دوں تصویر دیکھ کر

ایسا بنے کہ خلق کا معیار داد دے
ہے جس کی یہ شبیہ وہ سردار داد دے
نورِ مبیں ہو، عالمِ انوار داد دے
ایسا کمال حیدرِ کرارؑ داد دے

تسبیح کی صدا ہو زمیں آسمان پر
جاری ہو میری حمد علیؑ کی زبان پر

میں باہنر ہوں اپنا ہنر میں دکھاؤں گا
آیاتِ فجر سے رُخِ روشن سجاؤں گا
اِس نور کو میں اپنی جِلو میں جِلاؤں گا
والشّمس والقمر سے میں آنکھیں بناؤں گا

آواز ایسی ہو کہ جہاں گونجنے لگے
بولے تو مسجدوں میں اذاں گونجنے لگے

واحد کے ہر کمال کی وحدت بھی اِس میں ہو
نورِ ولا و نورِ امامت بھی اِس میں ہو
حق تو یہ ہے کہ میری حقیقت بھی اِس میں ہو
عباسِؑ ذوالجلال کی ہیبت بھی اِس میں ہو

تلوار پر گرفت نہایت کمال ہو
اِس کی کلائی میں غضبِ ذوالجلال ہو

اتنا بلند عرش کو چُھو لے کھڑے کھڑے
چھوٹے دکھائی دینے لگیں سب بڑے بڑے
حُسنِ خدا کے اِس میں نگینے بھی ہوں جڑے
یوسفؑ جو اِس کو دیکھے تو سجدے میں گر پڑے

اِتنا حسیں ہو لعل شہہِ مشرقین کا
یعقوبؑ آ کے صدقہ اُتارے حسینؑ کا

جبرئیلؑ جا کے کر مرے مظہر سے مشورہ
میری طرف سے حیدرِ صفدرؑ سے مشورہ
کر ہیبت و جلال پہ شبرؑ سے مشورہ
چہرے پہ کرنا زینبِ مضطرؑ سے مشورہ

لینا ہے مشورہ یہ شہہِ مشرقینؑ سے
سینہ ہو کیسا پوچھ یہ جا کر حسینؑ سے

رضوانؔ اور نور علیؔ بولا یہ خدا
تخلیق کر رہا ہوں میں پھر آج مصطفیٰؐ
ہوگی اِک اور اِس میں یہ عظمت کی انتہا
خلقت میں اِس کی رکھوں گا میں عمرِ سیدہؑ

اکبرؑ میرا ہو سورہِ رحمٰن کی طرح
نازل کروں حسینؑ پہ قرآن کی طرح